یہی چراغ جلیں گے تو روشنی ہوگی

اقبالؒ نے افغانستان پر برطانوی استعمار کی یلغار کی ناکامی پر فرنگیوں کے جذبات کی عکاسی ان الفاظ سے کی تھی کہ ۔

افغانیوں کی غیرتِ دیں کا ہے یہ علاج
ملا کو ان کے کوہ و دمن سے نکال دو

مگر جب افغانیوں کی غیرت ملی کا ترجمان اور محافظ ملا فرنگی استعمار کے ہاتھوں افغانستان کے کوہ و دمن سے جلاوطن نہ ہوسکا تو یہ درد سر روسی استعمار نے اپنے کھاتے میں ڈال لیا اور یہ سوچ کر افغانستان کو "ملا اور اس کے دین و ثقافت" سے نجات دلانے پر کمر باندھ لی کہ برطانوی استعمار کی کامیابی کی راہ میں شاید جغرافیائی فاصلے رکاوٹ بن گئے ہوں اور روس اور افغانستان کے درمیان ان فاصلوں کا فقدان اس مشن میں روس کی کامیابی کی ضمانت بن جائے

روحانی اقدار اور اخلاقی روایات کی کار فرمائی کے منکر سوویت حکمرانوں کی نظر اس "ظاہر" سے آگے نہ جاسکی اور ایمان و یقین، عزیمت و استقامت اور وارفتگی و شیدائیت کی وہ ٹھوس رکاوٹیں ان کی نگاہوں سے اوجھل رہیں جن سے ٹکرانے کی عبرتناک سزا سوویت یونین کے افغانیوں کے سامنے سپر انداز ہونے اور پھر ریت کی دیوار کی طرح بکھرتے چلے جانے کی صورت میں تاریخ عالم کا ناقابل فراموش حصہ بن چکی ہے ۔

مسجد کی چٹائیوں پر مانگے تانگے کی روٹیوں کو الحمد للہ کے ساتھ حلق سے اتار کر قال اللہ وقال الرسولؐ کا درس حاصل کرنے والے اس "ملا" کو تہذیب مغرب کے پرستاروں نے کون کونسے طعنے سے نہیں نوازا؟ اسے رجعت پسند، دقیانوسی، بنیاد پرست، کٹ ملا، عقل و شعور سے عاری، ہٹ دھرم، اندھا مقلد، لکیر کا فقیر اور جمود ذہنی کا شکار جیسے القابات دیئے گئے اور اجتماعی زندگی کے ہر شعبہ کا دروازہ اس پر بند کر کے اسے "اچھوت" بنانے کی اجتماعی مہم چلائی گئی لیکن وقت آنے پر وہی افغانیوں کی غیرت ملی کا عنوان بن کر ابھرا اور اپنے ایمان و یقین کی قوت کے ساتھ روسی استعمار کی یلغار کے سامنے سد سکندری بن گیا آج افغان مجاہدین کی کامیابی پر بارگاہ ایزدی میں پوری ملت اسلامیہ سجدہ ریز ہے اور جہاد افغانستان کے ثمرات و نتائج کی فہرست بن رہی ہے سوویت یونین کا خاتمہ، مشرقی یورپ اور وسطی ایشیا کی ریاستوں کی آزادی، افغانستان کی آزادی اور پورے عالم اسلام میں جہاد کے جذبات کا فروغ ان ثمرات میں سرفہرست نظر آرہے

ہیں لیکن ہمیں افغان مجاہدین کے مقدس خون کے ساتھ تاریخ کے صفحات پر ایک اور فیصلہ بھی لکھا ہوا دکھائی دے رہا ہے ملت اسلامیہ کو اقبال کا "شاہین" مل گیا ہے اور اقبال کا "مرد مومن" اپنے چہرے سے تاریخ کی گرد جھاڑ کر قوم کے سامنے آکھڑا ہوا ہے اس کے ایک ہاتھ میں قرآن اور دوسرے ہاتھ میں کلاشنکوف ہے اور وہ کابل کی پل خشتی کی مسجد کی بوسیدہ چٹائیوں پر کھڑا تہذیب مغرب کے اندھیروں میں سرگرداں امت مسلمہ کو آواز دے رہا ہے کہ ؎

جنہیں حقیر سمجھ کر بجھا دیا تم نے
یہی چراغ جلیں گے تو روشنی ہوگی

شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد سرفراز خان صفدر کی ترمذی شریف کی تقریرات کا مجموعہ

خزائن السنن

کے نام سے منظر عام پر آچکا ہے
مرتب مولانا رشید الحق خان عابد
تین حصے کتاب الطہارۃ تا باب الاضحیۃ
صفحات ۵۶۰ مجلد قیمت ایک سو ساٹھ روپے
ملنے کا پتہ
ادارہ نشرواشاعت مدرسہ نصرۃ العلوم
گوجرنوالہ

عدالتی تحفظات اسلام کی نظر میں

کے عنوان سے
مولانا قاضی محمد رویس خان ایوبی
ضلع مفتی میرپور آزاد کشمیر
کا علمی و تحقیقی مقالہ "الشریعۃ"
کے آئندہ شمارہ میں ملاحظہ فرمائیں

(ادارہ)